سندھی ماؤں، بہنوں، بزرگوں اورنوجوانوں کے نام

الطاف حسین کا کھلا خط

لندن۔۔۔6 جنوری2008ء

سندھی ماؤں، بہنوں، بزرگوں اورنوجوانو!

السلام علیکم

بعد سلام سب سے پہلے آپ میری دلی تعزیت قبول کریں کہ سندھ دھرتی ماں کی ایک اور بیٹی کوخون میں نہلا کرشہید کردیا گیا۔محترمہ بے نظیر بھٹواب اس دنیامیں نہیں رہیں۔جیسا کہ ان کے والدمحترم جناب ذوالفقارعلی بھٹوکوشہید کرکے اس دنیا سے رخصت کردیا گیا۔ذوالفقارعلی بھٹو کی نرینہ اولادوں شاہنواز بھٹواورمرتضیٰ بھٹوکوشہید کردیا گیااوراب 27دسمبر 2007ءکوشہید ذوالفقارعلی بھٹو کے مشن کی وارث محترمہ بےنظیر بھٹوکوبھی شہید کردیا گیا۔(انااللہ واناالیہ راجعون)

محترمہ بےنظیر بھٹوشہید کاقتل راولپنڈی میں ہوا......ذوالفقارعلی بھٹوکوراولپنڈی میں عدالت کے ایک متنازعہ فیصلے میں پھانسی پرچڑھا دیا گیا ......شاہنواز بھٹوکوبیرون ملک شہید کیا گیا......مرتضیٰ بھٹوکوانکے گھر کے سامنے شہید کیا گیا۔سندھ میں 1947ءمیں ہجرت کرکے آنے والے مہاجروں نے نہ ذوالفقارعلی بھٹوکوشہید کیا، نہ شاہنواز بھٹوکوشہید کیا، نہ مرتضیٰ بھٹوکوشہید کیااورنہ ہی محترمہ بےنظیر بھٹوصاحبہ کوشہید کیا توپھراندرونِ سندھ سمیت کراچی میں چن چن کرمہاجروں کے گھروں، دکانوں، فیکٹریوں کوکیوں لوٹااورجلایا گیا؟ وہاں کام کرنیوالے معصوم وبےگناہ مزدوروں کوزندہ کیوں جلایا گیا؟

میرے محترم سندھی بھائیو!

اگرذوالفقارعلی بھٹوشہید سے لےکرمحترمہ بےنظیر بھٹوشہید تک انہیں بےدردی سے قتل کرنیوالوں سے بدلہ لینامقصود تھا توپھراصل قاتلوں کے بجائے بےگناہوں سے بدلہ کیوں لیا گیا؟ جوذوالفقارعلی بھٹوشہیداورمحترمہ بےنظیر بھٹوشہید سے محبت کرنے والے ہیں انہوں نے ذوالفقارعلی بھٹوشہید کی شہادت پرخوشیاں منانے والے اوران کی شہادت پرمٹھائیاں تقسیم کرنے والے عناصر سے بدلہ کیوں نہ لیا؟

27دسمبر 2007ءکومحترمہ بےنظیر بھٹوکی شہادت کے بعدمیرے اعصاب شل ہوگئے تھےاورسندھ کی بیٹی کی شہادت کی خبر باربارمیڈیاپرسن سن کرمیری آنکھوں سے آنسوتھم نہیں پارہے تھےاورجوانٹرویوزمیڈیا کومجھے مجبوراً دیناپڑے آپ ان تمام انٹرویوزکی ریکارڈنگ نکال کردوبارہ سن لیں کہ الطاف حسین سندھ کا وہ واحد بیٹا تھا(جسے بہت سے سندھی دل سے سندھ کا بیٹا نہ جانے کیوں تسلیم نہیں کرتے) جس نے ہرانٹرویومیں انٹرویولینے والے سے یہ درخواست کی کہ محترمہ بےنظیر بھٹوکوخدا کے واسطے جاں بحق یاہلاک نہ کہو، بےنظیر بھٹوشہید ہیں، ایک شہید باپ کی بیٹی کوبھی شہید کردیا گیا......شہید باپ کی بیٹی کوبھی شہید کردیا گیا......شہید باپ کی بیٹی کوبھی شہید کردیا گیا۔یہ الطاف حسین کے دل سے نکلنے والے سچے جذبات تھےاوریہ الفاظ اداکرتے وقت الطاف حسین کی آنکھوں سے غم، دکھ اورافسوس کے آنسونکل رہے تھے......ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں موجود ہرفردپرسوگ کی کیفیت طاری تھی اورتقریباً ہرآنکھ اشکبارتھی......سب سے پہلے ایم کیوایم نے تین روزہ سوگ کا اعلان کرتے ہوئے اپنی تمام انتخابی سرگرمیاں معطل کرنے کا اعلان کیا۔دوسری طرف محترمہ بےنظیر بھٹوکے سچے چاہنے والے غم سے نڈھال آنسوبہارہے تھے۔یہاں میں پیپلزپارٹی کے کارکنوں سے

سوال کرنا چاہوں گا کہ آپ خدا کو حاضر و ناظر جان کر بتائیں کہ آپ نے کتنے بڑے بڑے رہنماؤں کو کارکنوں کی طرح تڑپتے اور آنسو بہاتے دیکھا؟ کتنے بڑے بڑے رہنماؤں کو غم سے نڈھال دیکھا؟ ہاں اگر آپ نے بڑے بڑے رہنماؤں کو پریشان وفکرمند دیکھا ہوگا تو صرف اسلئے کہ اب پی پی پی کی قیادت کس کے پاس جائے گی؟ اب کون قیادت سنبھالے گا؟ کون بھٹو شہید اور بے نظیر بھٹو شہید کے مشن کو لے کر آگے بڑھے گا؟ محترمہ بے نظیر بھٹو کے سوئم والے دن ایک طرف تو کارکنان غم سے نڈھال آنسو بہاتے نظر آرہے تھے تو دوسری طرف بہت سے بڑے بڑے رہنما آپس میں خوش گپیاں کرتے اور مسکراتے نظر آرہے تھے۔

میرے سندھی عوام !

ایک دردناک پہلو یہ بھی تھا کہ مرتضیٰ بھٹو شہید کے بیٹے ذوالفقار علی بھٹو جونیئر اور بیٹی فاطمہ بھٹو اپنی والدہ کے ساتھ اپنے بیٹھنے کی جگہ تلاش کررہے تھے اور ان سے اظہار ہمدردی کرنے والا بھی کوئی نظر نہیں آرہا تھا۔ وہ تو مہاجر نہیں تھے بلکہ ذوالفقار علی بھٹو شہید کا خون ہی تھے، آخران کے ساتھ ایسا بے رخی کا سلوک اتنے بڑے سوگ کے موقع پر کیوں کیا گیا؟ کیا یہ سلوک الطاف حسین یا ایم کیو ایم نے کیا تھا؟

قارئین کرام!

یہاں میں ایک بات کا تذکرہ کرنا ضرور چاہوں گا کہ جب مرتضیٰ بھٹو شام سے پاکستان آرہے تھے تو میری ان سے فون پر گفتگو ہوئی تھی جس میں، میں نے انہیں مشورہ دیا تھا کہ میری رائے یہ ہے کہ آپ پاکستان واپس نہ جائیں۔ اس کا تذکرہ میں نے محترمہ بے نظیر بھٹو سے 19 اکتوبر 2007ء کو ہونیوالی گفتگو میں بھی کیا تھا۔ آج بہت سے قوم پرست، سندھی قوم کے ہمدرد بن رہے ہیں، کیا انہوں نے کبھی ذوالفقار علی بھٹو شہید کا بدلہ لیا؟ یا پھر ذوالفقار علی بھٹو کو شہید کرنے والوں سے اپنا رشتہ ناتہ توڑا؟ ان قوم پرستوں نے تو محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت پر دو آنسو تک نہیں بہائے ورنہ کم از کم ہم یہ تو کہہ سکتے تھے کہ یہ مگرمچھ کے آنسو ہیں۔

محترم سندھی عوام !

1997ء سے محترمہ بے نظیر بھٹو شہید سے ہمارا رابطہ منقطع تھا اور جو بھی رابطے رہے وہ سب کے سب ان ڈائریکٹ (indirect) رہے۔ بالآخر آخری ایام میں ہم دونوں اس نتیجے پر پہنچے کہ آئندہ ہم کسی بھی سازش کا شکار ہوکر مفاد پرست عناصر کے آلہ کار نہیں بنیں گے کیونکہ ہم سب سندھ کے باسی ہیں اور ہمارا جینا مرنا اسی سندھ دھرتی سے وابستہ ہے۔

میرے سندھی عوام!

18 اکتوبر 2007ء کو محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کراچی پہنچیں، اسی دن ان کے کارواں یعنی ریلی پر خودکش حملہ ہوا جس میں 150 سے زائد بے گناہ افراد ہلاک یعنی شہید ہوگئے۔ اسی دن میں نے بلاول ہاؤس محترمہ بے نظیر بھٹو کو فون کیا لیکن بات نہ ہوسکی۔ دوسرے دن یعنی 19 اکتوبر 2007ء کو میری محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ سے طویل بات چیت ہوئی جس کا ریکارڈ محفوظ ہے جس میں انہوں نے کہا کہ اب ہم بھی بہت سی باتیں سمجھ چکے ہیں اور اب ہمیں مل کر چلنا ہے۔ پہلے ہی سازشوں اور غلط فہمیوں کی بنیاد پر بہت نقصان ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں جلد لندن آؤنگی تو آپ سے ملاقات کروں گی۔ میں نے انہیں بہت احتیاط سے کام لینے کی درخواست کی۔ افسوس کہ میری ان سے دوبارہ بات نہ ہوسکی ورنہ میں انہیں ملک سے دور رہ کر پارٹی چلانے کا مشورہ دیتا۔ بہرحال ہمارے درمیان جو بھی ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی وہ ماضی میں ہونے والی گفتگو سے سب سے بہتر اور اپنائیت والی گفتگو محسوس ہوئی۔ میں نے ان کی شہادت کے بعد مخدوم امین فہیم اور جناب آصف علی زرداری سے بھی ٹیلی فون پر بات کرکے تعزیت کی۔

میرے سندھی بھائیو !

کیاایم کیوایم اورالطاف حسین نے سندھ دھرتی کے سپوت ہونے کے ناتے کبھی سندھ کا سودا کیا؟ جس طرح این ایف سی (NFC) ایوارڈ اور کالاباغ ڈیم کے معاملے پرایم کیوایم نے اصولی مؤقف اختیار کیا، کیااس طرح کسی قوم پرست نے کیا؟

میرے سندھی عوام !

الطاف حسین سندھ کا سپوت ہے کوئی پرانا یعنی قدیم سندھی ہے، کوئی درمیانہ سندھی ہے اورکوئی نیا سندھی ہے جس کا جینا مرنا، کھانا پینا، کمانا خرچ کرنا سب سندھ سے ہی وابستہ ہوتا ہے، کیا آپ اب بھی الطاف حسین اورمہاجروں کواردو بولنے والا سندھی نہیں سمجھتے ؟ اگرنہیں تو سندھ کے تمام ناموراور بااعتبار سندھی یک زباں ہوکراعلان کردیں کہ ہجرت کر کے آنے والے مہاجرجن کا جینا مرنا سندھ سے وابستہ ہے ان کا تعلق کبھی سندھ سے نہیں ہوسکتا۔

میرے سندھی عوام !

سندھ میں ایک مخصوص طبقہ یعنی اردو بولنے والے طبقہ کے مکانات، دکانیں، فیکٹریاں جلانے سے محترمہ بےنظیر بھٹوشہید کے قاتلوں کوکیا نقصان پہنچاہے؟ دوسری طرف جوسندھی، بلوچ، پنجابی، سرائیکی، پختون اوردیگرقومیتوں کے جولوگ ایم کیوایم میں شامل ہوئے ہیں ان کی املاک اور دفاترکوجلانے سے محترمہ بےنظیر بھٹوشہید کے قاتلوں کوکیا نقصان پہنچاہے؟

آخرمیں، میں اپنے سندھی بھائیوں، ماؤں، بہنوں اور بزرگوں سے اپیل کرتا ہوں وہ آگے بڑھیں اوراس تفریق کومٹانے میں اپنا کردارادا کریں کیونکہ سندھ دشمن عناصرتو یہی چاہتے ہیں کہ سندھ لسانی بنیادوں پرمحاذ آرائی کا شکاررہے اورہم مزے اڑاتے رہیں اورسندھ پرحکمرانی کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ محترمہ بےنظیر بھٹوکوشہادت کا درجہ عطافرماکرمعصومینِ کربلاؓ، پنجتن پاکؑ اوراولیائے کرامؒ کے صدقے اپنی جواررحمت میں جگہ عطافرمائے۔آمین،ثمہ آمین۔تمام تر دہشت گردیوں کے باوجود میں نے صبروتحمل کی جواپیل کی، خدااسے بھی قبول فرمائے۔آمین،ثمہ آمین۔

فقط آپ کا اپنا

الطاف حسین